# اُردو آن لائن کلاسس

برائے جماعت

دہم

## عنوان : اصناف سخن

مضمون معلم : سیف۔اوٹی

معاون معلم سرکاری اُردو ہائی اسکول R.M.S.A ملگھان۔

Urdu Online Classes

# For S.S.L.C Students

By


SAIF.AWATI A.M

GOVT URDU HIGH SCHOOL R.M.S.A MALGHAN

TQ: SINDAGI DIST: VIJAYAPUR

Mobile:8904621900

**نظم :** نظم کے معنی "پِرونے" کے ہیں، نظم وہ منظوم کلام ہے جس میں کوئی خیال یا موضوع کو ترتیب و تنظیم کے ساتھ پیش کیا جاتا ہے۔

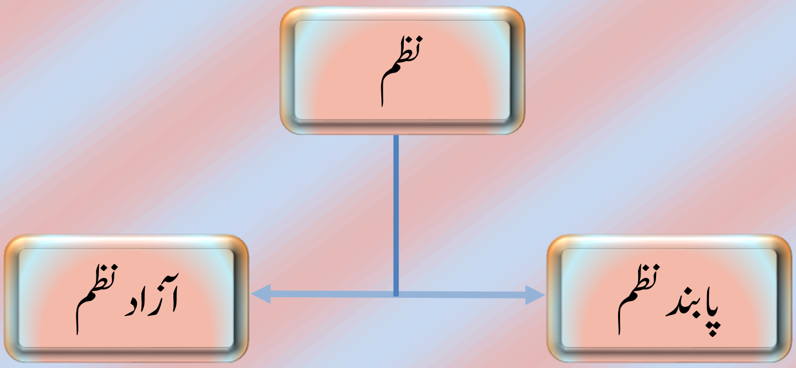


### پابند نظم

اُس نظم کو کہتے ہیں جس میں مصرعے یکساں ہوتے ہیں۔ پابند نظم میں ردیف، قافیہ اور بحر کے مقررہ اوزان و ارکان کی پابندی کی جاتی ہے۔

جیسے : درسی کتاب میں موجود حمد، نعت، آمد بہار وغیرہ نظمیں۔

**مثال :**

ہوا چاروں طرف اقصائے عالم میں پکار آئی
بہار آئی، بہار آئی، بہار آئی، بہار آئی

### آزاد نظم

پابند نظم میں مصرعے یکساں ہوتے ہیں جبکہ آزاد نظم کے مصرعوں میں ارکان گھٹتے بڑھتے رہتے ہیں اور یہ ردیف اور قوافی کی پابندی سے آزاد ہوتے ہیں۔ ایسی نظم کو "آزاد نظم " کہتے ہیں۔ جیسے سرحدوں کا جال

**مثال:**

خدا نے
زمیں جب بنائی تو اس پر
کسی ملک کی سرحدوں کی
لکیریں نہیں تھیں

### حمد

لفظ "حمد" مدح سے مشتق ہے۔ مدح کے معنی تعریف کے ہیں۔ "خدا کی تعریف میں لکھی گئی نظم کو حمد کہتے ہیں"۔ اکثر شعراء اپنے مجموعہ کلام کی ابتدا حمد سے کرتے ہیں۔

### نعت

وہ نظم جس میں حضور ﷺ کی شخصیت اور سیرت کی تعریف ہو، اسے نعت کہتے ہیں۔

### مرثیہ

جس نظم میں مرحوم شخص کی تعریف کی جاتی ہے اسے مرثیہ کہتے ہیں۔ مرثیہ کی دو قسمیں ہیں۔

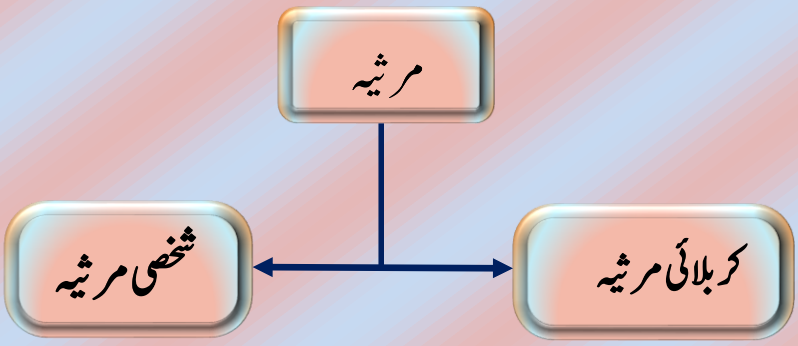


**1۔ کربلائی مرثیہ :** کربلائی مرثیہ میں حضرت امام حسینؓ، ان کے عزیزوں اور رفیقوں کی شہادت کے واقعات بیان کئے جاتے ہیں۔

**2۔ شخصی مرثیہ :** شخصی مرثیہ میں کسی وفات پانے والے شخص کے اوصاف بیان کئے جاتے ہیں۔

# رباعی

لفظ رباعی "ربع" سے مشتق ہے جس کے معنی چار کے ہیں۔ "چار مصرعوں والی نظم کو رباعی کہتے ہیں۔ رباعی کا پہلا، دوسرا اور چوتھا مصرعہ ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتا ہے، جبکہ تیسرا مصرعہ ردیف اور قافیہ کا پابند نہیں ہوتا۔ رباعی کو دوبیتی بھی کہا جاتا ہے۔ رباعی کا چوتھا مصرعہ حاصلِ کلام کہلاتا ہے۔

مثال:

ہے دور کبھی دن کا کبھی یاں شب ہے
گردش کا زمانے کی یہی مطلب ہے
ہم تم نہ رہیں گے ورنہ دنیا ساری
تا حشر یوں ہی رہے گی جیسی اب ہے

Prepared by : SAIF AWATI GUHS R.M.S.A MALGHAN

# غزل

غزل کے لغوی معنی عورتوں سے باتیں کرنا یا عورتوں کی تعریف کرنے کے ہیں۔

غزل کا ہر شعر معنی و مفہوم کے لحاظ سے مکمل ہوتا ہے۔

**مطلع:** غزل کا پہلا شعر مطلع کہلاتا ہے جس کے دونوں مصرعوں میں ردیف و قافیہ کا استعمال لازمی ہے۔

**حسنِ مطلع:** کبھی کبھی دوسرے شعر کے دونوں مصرعوں میں ردیف و قافیہ کا استعمال کیا جاتا ہے جسے "حسنِ مطلع" کہتے ہیں۔

**بیت الغزل:** غزل کے سب سے اچھے شعر کو بیت الغزل یا شاہِ غزل کہتے ہیں۔

**مقطع:** غزل کا آخری شعر جس میں شاعر اپنا تخلص استعمال کرتا ہے اسے مقطع کہتے ہیں۔

**تخلص:** شاعر کے قلمی نام کو تخلص کہتے ہیں۔

**قافیہ:** ہم وزن اور ہم آواز الفاظ کو قافیہ کہتے ہیں۔

**ردیف:** اشعار کے آخر میں بار بار دوہرائے جانے والے الفاظ کو ردیف کہتے ہیں۔

Prepared by : SAIF AWATI GUHS R.M.S.A MALGHAN

# غزل

ابنِ مریم ہوا کرے کوئی
میرے دکھ کی دوا کرے کوئی

بات پر واں زبان کٹتی ہے
وہ کہیں اور سنا کرے کوئی

کیا کِیا خِضرؑ نے سکندر سے
اب کسے رہنما کرے کوئی

جب توقع ہی اٹھ گئی غالبؔ
کیوں کسی سے گلا کرے کوئی

Prepared by : SAIF AWATI GUHS R.M.S.A MALGHAN